(1193)

محترم جناب مفتی ____________________ صاحب

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں۔ (محدثین کرام)

مورخہ: ۲۳ اکتوبر ۲۰۱۵ء

سوال

مفتی صاحب۔ ہمارے یہاں بازار میں دکانداروں میں یہ بات مشہور ہے کہ جب گاہک آتا ہے اور کسی چیز کا ریٹ معلوم کرتے ہیں تو دکاندار اپنا ریٹ بتا کر کہتا ہے کہ آگے دو تین دکانوں میں بھی ریٹ معلوم کر لو، کیونکہ تین جگہ ریٹ معلوم کرنا سنت ہے۔

مفتی صاحب۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ سیرت رسول یا سیرت صحابہؓ سے اس کا ثبوت ملتا ہے؟
تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

والسلام [illegible]

دار الافتاء

مستفتی: حافظ دلاور (کوہاٹی) 0334-8251826 ای میل - dilawerkhan.afridi@gmail.com
[illegible]
سکنہ: راز گیر باندہ ڈاکخانہ بلی ٹنگ ضلع کوہاٹ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں (محدثین کرام) اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہمارے ہاں بازار میں دوکانداروں میں یہ بات مشہور ہے کہ جب گاہک آتے ہیں اور کسی چیز کا ریٹ معلوم کرتے ہیں تو دوکاندار اپنا ریٹ بتلا کر کہتا ہے کہ آگے دو تین دوکانوں میں بھی ریٹ معلوم کرلو، کیونکہ تین جگہ ریٹ معلوم کرنا سنت ہے۔

مفتی صاحب اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ سیرت رسول ﷺ یا سیرت صحابہ رضی اللہ عنھم سے اس کا ثبوت ملتا ہے؟

تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

**المستفتی:** حافظ دلاور (کوہاٹی)

واٹس ایپ03348251826

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الجواب حامداًومصلیاً

واضح رہے کہ مذکورہ مسئلہ (کہ کسی چیز کے ریٹ کے متعلق تین جگہ سے معلوم کرنا سنت ہے) کے متعلق کافی تحقیق کی گئی لیکن یہ مسئلہ ہمیں نہ ہی کسی روایت وسیرت کی کتاب اور نہ ہی آثار صحابہ میں کہیں ملا، اور نہ ہی فقہاء کرام کی کتابوں میں اس کی وضاحت ملی۔ لہذا سنت سمجھے بغیر اگر کوئی شخص دوسرے کو اس کے اطمینان وغیرہ کے لئے یہ کہے کہ اس چیز کا ریٹ (قیمت) مارکیٹ کی دوسری دوکانوں سے بھی معلوم کرو، تو شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

**واللہ اعلم بالصواب**

**سہیل الرحمٰن بنوی** عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۸/ربیع الاول/۱۴۴۳ھ

4/نومبر/2021

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۳۰ر۳ر۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
محمد اللہ غفی عنہ
۲۸/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبید الرشید عفی عنہ
۳۰ر۳ر۱۴۴۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۸۶/۸۹
مورخہ ۱/۴/۴۳ھ
7.11.2021
جامعہ اشرف المدارس کراچی